73

آیت نمبر 15

آیات نمبر 15 تا 22 میں معاشرہ کو بدکاری سے پاک رکھنے کے لئے کچھ ابتدائی احکام۔
عورتوں کے حقوق کے بارے میں تلقین اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کرچکے ہیں
ان سے نکاح کی ممانعت

وَ الّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً
مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ
يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب
ہوں تو تم ان عورتوں کے خلاف تہمت لگانے والے سے چار مردوں کی گواہی طلب
کرو، پھر اگر وہ چاروں گواہی دے دیں تو ان بدکار عورتوں کو گھروں میں اس وقت
تک قید رکھو کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے نیا حکم دے کر کوئی اور راستہ
نکال دے سزا کے متعلق یہ ابتدائی احکام تھے، جس کے بعد سورۃ نور نازل ہوگئی جس میں
تفصیلی احکام ہیں (سورۃ نور آیت ۲ تا ۹) وَ الَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ
تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾ اور تم میں
سے جو دو شخص اس بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان دونوں کو اذیت پہنچاؤ، پھر اگر وہ
دونوں توبہ کرلیں اور آئندہ کے لئے اپنی اصلاح کرلیں تو تم ان دونوں سے درگزر
کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان ہے اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ
لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ بے شک اللہ کی جانب سے

توبہ قبول کرنے کا وعدہ صرف ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو نادانی کے باعث کوئی برا
فعل کر گزرتے ہیں اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں، تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ
قبول فرما لیتا ہے، اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ
لِلَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ
تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَ هُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ
عَذَابًا اَلِيۡمًا ۝۱۸ اور ان لوگوں کی توبہ کوئی قابل توجہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے
ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ پہنچے تو کہنے لگے کہ میں
اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کی توبہ قابل توجہ ہے جو کفر ہی کی حالت میں
مرے ہیں، ایسے لوگوں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَ لَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ
لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ اے
ایمان والو! تمہارے لئے یہ حلال نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور
نہ یہ حلال ہے کہ بلاوجہ انہیں اس غرض سے قید رکھو کہ جو مال تم نے انہیں دیا تھا
اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر ہاں اس وقت جب وہ کسی صریح بے حیائی کی
مرتکب ہوں وَ عَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ
تَكۡرَهُوۡا شَيۡـًٔـا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ۝۱۹ اور عورتوں کے ساتھ
حسن سلوک سے زندگی بسر کرو، پھر اگر تم انہیں پسند نہ کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم ان کی



کسی چیز کو ناپسند کرو مگر اللہ اسی میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے مردوں کو چاہیے کہ
بڑے صبر و سکون اور سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے اپنی بیوی کو موقع دیں۔ کیونکہ ہو سکتا ہے وہی
ناپسندیدہ بیوی کسی دوسرے وصف یا فائدہ کی وجہ سے مرد کو پسند آنے لگے۔ ہو سکتا ہے اللہ رب
العالمین نے اسی بیوی کو خاوند کے لیے باعث برکت بنا رکھا ہو جو وقت گزرنے پر ظاہر ہونے لگے
اور میاں بیوی کی محبت کا سبب بن جائے وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ
اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا
مُّبِيْنًا ۝٢٠ اور اگر تم نے ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی لانے کا ارادہ کر ہی
لیا ہو تو اگر اس بیوی کو جسے تم چھوڑنا چاہتے ہو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے
کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم بہتان رکھ کر اور صریح ظلم کے مرتکب ہو کر وہ مال واپس لینا
چاہتے ہو وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٢١ اور تم اس مال کو کیسے واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک دوسرے کے
ساتھ نہایت قریبی تعلقات قائم کر چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں وَلَا
تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً
وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝٢٢ جن عورتوں سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے ہوں تم ان
سے نکاح نہ کرنا مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا، درحقیقت یہ ایک بہت بے حیائی کا فعل ہے جو
بہت ناپسندیدہ بات اور بہت بری روش ہے رکوع [۳]